77430 ـ سجدہ سہو کی جگہ اور اس میں کیا پڑھا جائیگا ؟

سوال

نماز میں نقص یا زیادہ ہونے کی صورت میں سجدہ سہو کی کیفیت کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں، کہ آیا سجدہ سہو سلام کے بعد کیا جائے تو کیا نمازی تشھد دوبارہ پڑھے گا یا نہیں ؟
اور کیا سجدہ سہو میں تین بار سبحان ربی الاعلی کہنا ہے یا کہ سجدہ سہو کے لیے کوئی اور دعاء ہے ؟
اور اگر نمازی پہلی تشھد بھول جائے تو کیا اس پر سجدہ سہو واجب ہوتا ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سجدہ سہو کی جگہ آیا سلام سے قبل ہے یا بعد میں اہل علم کے ہاں اس میں بہت زیادہ اختلاف پایا جاتا ہے، ان کے اقوال میں سے ظاہر اور صحیح قول یہ ہے کہ:

نماز بھی بھول کر زیادتی ہو جانا سلام کے بعد سجدہ سہو کرنے کا متقاضی ہے، اور نماز میں نقص سلام سے قبل سجدہ سہو کا متقاضی، لیکن اگر شك ہو تو اس میں تفصیل ہے:

اگر دونوں احتمالوں میں سے کوئی ایك راجح ہو تو سلام کے بعد سجدہ سہو کیا جائیگا، اور اگر اسے کوئی احتمال راجح نہیں تو سلام سے قبل سجدہ سہو کرے، اس کا بیان سوال نمبر (12527) کے جواب میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم:

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی ہے:

" علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق پہلی تشھد نماز کے واجبات میں شمار ہوتی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ ایسا کرتے اور فرمایا کرتے تھے:

" نماز اس طرح ادا کرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے "

اور جب اسے ترك كيا تو سجدہ سہو كيا تھا، چنانچہ جو بھى جان بوجھ كر عمدا چھوڑ دے اس كى نماز باطل ہو جائيگى، اور جو غلطى اور بھول كر چھوڑ دے اس كمى كو سلام سے قبل سجدہ سہو پورا كر دے گا " انتہى

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (7 / 8).

سوم:

سجدہ سہو كرنے كے بعد تشھد بيٹھنا مشروع نہيں، چاہے سجدہ سہو سلام سے قبل كيا جائے يا سلام كے بعد، اس كا بيان سوال نمبر (7895) كے جواب ميں گزر چكا ہے آپ اس كا مطالعہ كريں.

چہارم:

سجدہ سہو اسى طرح كيا جائيگا جس طرح نماز ميں سجدہ ہوتا ہے، چنانچہ سجدہ سہو بھى نماز كے سجدہ كى طرح سات ہڈيوں پر ہو گا، اور معروف دعاء سبحان ربى الاعلى پڑھى جائيگى، اور دو سجدوں كے درميان رب اغفرلى رب اغفرلى والى دعاء پڑھى جائيگى، سجدہ سہو كے ليے كوئى خاص دعاء مقرر نہيں، اہل علم نے كا يہى كہنا ہے.

مرداوى رحمہ اللہ تعالى " الانصاف " ميں لكھتے ہيں:

" سجدہ سہو اور اس ميں پڑھى جانے والى دعاء اور سجدہ سے اٹھ كر دوسرا سجدہ كرنے سے قبل پڑھى جانے والى دعاء نماز كے سجدہ كى طرح ہے " انتہى

ديكھيں: الانصاف (2 / 159).

اور رملى رحمہ اللہ تعالى " نہايۃ المحتاج " ميں لكھتے ہيں:

" ان دونوں سجدوں (يعنى سجدہ سہو) كى كيفيت نماز كے سجدہ كى طرح ہو گى، سجدہ سہو كے واجبات، اور مندوبات مثلا زمين پر پيشانى لگانا اطمنان، اور دونوں سجدوں ميں بيٹھنا نماز كے سجدہ كى طرح ہو گا " انتہى مختصرا

ديكھيں: نہايۃ المحتاج (2 / 88).

بعض فقھاء نے سجدہ سہو ميں (سبحان من لا يسھو و لا ينام) كے الفاظ كہنا مستحب قرار ديے ہيں، ليكن اس كى كوئى دليل نہيں ہے، چنانچہ مشروع يہى ہے كہ جو نماز كے سجدہ ميں كہا جاتا ہے اسى پر اقتصار كيا جائے اور اس كے علاوہ كسى دوسرى دعاء كى عادت نہ بنائى جائے.

اس سلسلہ ميں اہل علم كے دوسرے اقوال سوال نمبر (39399) كے جواب ميں بيان ہو چكے ہيں.

والله اعلم .